سوال

(185)اس نکاح سے کوئی امر مانع نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ میرا بھانجا عدنان میری ایک بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن اس مسئلے میں ایک دشواری یہ ہے کہ اس کی والدہ (میری بہن) نے میرے ان تمام چھوٹے بھائیوں کو دودھ پلایا ہے جو میرے بعد پیدا ہوئے اور اس وقت میری والدہ نے میری بہن کے ان بچوں کو دودھ پلایا تھا جو عدنان سے بڑے ہیں، اس مسئلے میں آپ مجھے جو شرعی فتویٰ عطا فرمائیں گے میں اس کی پابندی کروں گا، کیا یہ نکاح حرام تو نہیں ہے۔ یاد رہے عدنان نے اپنے دیگر بھائیوں کی طرح میری والدہ کا دودھ نہیں پیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقعی اسی طرح ہے جس طرح آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو عدنان مذکور کے آپ کی بیٹی سے شادی کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے کیونکہ کوئی ایسی قرابت یا رضاعت موجود نہیں ہے جو شادی سے مانع ہو، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا والے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 157

محدث فتویٰ